فرانزک قانونی آڈٹ رپورٹ: پولیس ڈرافٹ میں سنگین ترامیم و شرارتوں کا تجزیہ

مقدمہ: عثمان فاروق (ڈائریکٹر فیوژن ڈویلپرز) بمقابلہ البرکہ مارکی / حافظ عبد الرحمن وغیرہ

⚠️ **انتہائی اہم قانونی انتباہ:** تھانہ صدر شیخوپورہ نے رات 9:34 بجے سائل عثمان فاروق کی درخواست کو تبدیل کر کے ایک نیا مسودہ (فائل: عثمان .pdf) تیار کیا۔ تکنیکی و قانونی موازنے سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ **پولیس نے درخواست سے تمام ناقابلِ ضمانت سنگین دفعات (365-II-506, 387, 386, A اور دفعہ 7 انسدادِ دہشت گردی ایکٹ)، پورا عنوان (Subject)، پولیس کے اپنے اہلکاروں کی گواہی، اور 1 کروڑ کے چیک کی سرکاری تحویل میں برآمدگی سمیت پوری استدعا (Prayer) سرے سے ڈیلیٹ کر دی ہے۔** پولیس کے اس ڈرافٹ پر دستخط کرنے سے کیس قانونی طور پر مکمل تباہ ہو جائے گا اور ملزمان کو فوری تھانے یا عدالت سے ضمانت مل جائے گی۔

1. تقابلی جائزہ: اصل قانونی درخواست بمقابلہ پولیس کا تبدیل شدہ ڈرافٹ

قانونی نکتہ	اصل قانونی درخواست (عثمان فاروق)	پولیس کا ڈرافٹ (عثمان .pdf)	پولیس کی شرارت اور قانونی نقصان
عنوان / Subject	غیر قانونی حبسِ بے جا، سنگین مسلح دھمکیاں، بھتہ خوری (دفعہ 7 ATA) اور 1 کروڑ کے چیک کا جبری استحصال۔	**مکمل ڈیلیٹ کر دیا** (کوئی عنوان موجود نہیں)۔	کیس کی سنگینی اور دہشت گردی/بھتہ خوری کا عنصر چھپا دیا گیا تاکہ اسے عام تحریر بنا کر ٹرخایا جا سکے۔
قانونی دفعات (پیراگراف 3)	دفعات 365-II، 342، 387، 386، A PPC 506(II) معہ دفعہ 7 انسدادِ دہشت گردی ایکٹ (ATA)، ٹیلی گراف ایکٹ اور پیکا۔	**مکمل پیراگراف اڑا دیا** (زیرو دفعات)۔	عمر قید اور سزائے موت کی دفعات ختم کر دی گئیں تاکہ ملزمان پر انسدادِ دہشت گردی عدالت (ATC) کا دائرہ اختیار لاگو نہ ہو۔
پولیس گواہی کا اعتراف	واضح درج تھا کہ *"ریسکیو کرنے والے پولیس اہلکار اس قید اور بازیابی کے براہِ راست سرکاری و غیر جانبدار گواہ ہیں۔"*	**یہ جملہ سرے سے مٹا دیا۔**	پولیس اہلکاروں کو سرکاری گواہ بننے سے بچایا گیا تاکہ بااثر مارکی مالکان کے خلاف پولیس کو گواہی نہ دینی پڑے۔
استدعا (Prayer Clause)	6 نکاتی تفصیلی قانونی استدعا بشمول: **(1) فوری FIR؛ (2) 1 کروڑ کے اصل چیک کی برآمدگی و تحویل؛ (3) DVR/CCTV ضبطی؛ (4) انٹرپول کارروائی؛ (5) بیانات؛ (6) سرکاری سیکیورٹی۔**	**پوری استدعا ہی غائب کر دی** (زیرو استدعا)۔	استدعا نہ ہونے کی وجہ سے پولیس پر چیک برآمد کرنے، DVR ضبط کرنے یا انٹرپول کو خط لکھنے کی کوئی قانونی مجبوری باقی نہیں رہتی۔
1 کروڑ کے چیک کی پوزیشن	چیک کی فوری پولیس تحویل لازمی قرار دی گئی تاکہ غلط استعمال نہ ہو۔	چیک ملزمان کے پاس ہی چھوڑنے کی راہ ہموار کی گئی۔	**انتہائی خطرناک ٹریپ:** ملزمان چیک بینک میں لگا کر ڈس آنر کروا کے عثمان فاروق پر F-489 کا جوابی مقدمہ بنوا سکتے ہیں۔

2. پولیس کی بدنیتی اور سازش کے 4 بنیادی مقاصد

الف) دفعہ 7 انسدادِ دہشت گردی ایکٹ (7 ATA) اور A PPC-365 کیوں ہٹائی گئی؟

دفعہ 7 ATA اور A PPC-365 ناقابلِ ضمانت اور ناقابلِ راضی نامہ دفعات ہیں جن کی تفتیش انسدادِ دہشت گردی عدالت (ATC) کے تحت ہوتی ہے اور اس میں ڈی ایس پی یا ایس پی رینک کے افسران شامل ہوتے ہیں۔ پولیس نے یہ دفعات اس لیے کاٹیں تاکہ کل کو محض دفعہ 341 یا 506 کی معمولی قابلِ ضمانت ایف آئی آر درج کر کے ملزمان کو موقع پر ہی ضمانت دی جا سکے یا کیس کو محض سول تنازعہ بنا کر بند کیا جا سکے۔

ب) 1 کروڑ روپے کے میزان چیک کی ضبطگی کی استدعا کیوں ڈیلیٹ کی گئی؟

اگر پولیس ایف آئی آر میں اصل چیک ملزمان سے برآمد کر کے بحقِ سرکار مال خانے میں جمع نہ کرے، تو ملزمان اس چیک کو بینک میں جمع کروا کر باؤنس کروائیں گے اور عثمان فاروق کے خلاف **دفعہ 489-F PPC (چیک ڈس آنر)** کا جوابی مقدمہ درج کروا کر بلیک میل کریں گے تاکہ وہ اپنا حبسِ بے جا کا کیس واپس لے لے۔

ج) پولیس نے اپنی ریسکیو گواہی کیوں کاٹی؟

جب 15 پر کال گئی تو پولیس نے جا کر گیٹ کھلوایا اور گاڑی (ATA-130 پنجاب) نکلوائی۔ یہ پولیس کی اپنی سرکاری لاگ بکس میں درج ہے۔ اس حقیقت کو درخواست سے مٹانے کا مقصد پولیس تفتیشی افسران کو کراس ایگزامینیشن اور ملزمان کے خلاف سرکاری شہادت دینے سے بچانا ہے۔

3. سائل کے لیے فوری قانونی لائحہ عمل و ہدایات

1. **پولیس کے تبدیل شدہ ڈرافٹ (عثمان .pdf) پر ہرگز دستخط یا انگوٹھا نہ لگائیں۔**
2. تھانے میں صرف اپنی **مکمل 2 صفحات والی اصل اردو درخواست** ہی پیش کریں جس میں تمام قانونی دفعات اور 6 نکاتی استدعا درج ہے۔
3. اگر متعلقہ ایس ایچ او (SHO) لیت و لعل کرے یا دفعات کاٹنے پر اصرار کرے، تو فوری طور پر **ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (DPO) شیخوپورہ** کے دفتر پیش ہو کر ڈائری نمبر حاصل کریں۔
4. اگر 24 گھنٹے میں ATA 7 کے تحت ایف آئی آر درج نہ ہو، تو سیشن کورٹ میں **دفعہ 22-A / 22-B Cr.P.C (جسٹس آف پیس)** کے تحت پٹیشن دائر کر کے پولیس کی اس بدنیتی اور ڈرافٹ ٹیمپرنگ کی یہ آڈٹ رپورٹ عدالت میں بطور ثبوت پیش کریں۔